سوال

سورۃ الاخلاص کے فضائل

جواب

الحمدللہ

آپ نے جن سورتوں کے متعلق سوال کیا ہے ان مشہور نام اور آیت نمبر مندرجہ ذیل ہیں :

1- سورۃ الحمد سورۃ الفاتحۃ ہے جو کہ ایک نمبر سورۃ ہے

2- سورۃ انا فتحنا کا نام سورۃ الفتح اور نمبر 48 ہے ۔

4- اللہ الصمد کا نام سورۃ الاخلاص اور نمبر 112 ہے

5- سورۃ عم یتساء لون کا نام سورۃ النبا اور نمبر 78 ہے ۔

6- "لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین " یہ آیت سورۃ (21) الانبیاء کی آیت نمبر 78 ہے ۔

اس کے بعد آپ کو مندرجہ ذیل تنبیھات کی جاتی ہیں :

پہلی :

کتاب دلائل الخیرات میں حق کے منافی امور اور موضوع وضعیف احادیث پائی جاتی ہیں لھذا اس کتاب پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا ۔

دوسری :

انگلش یا دوسری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ قرآن نہیں کہلاتا اور نہ ہی وہ قرآن کے حکم میں آتا ہے بلکہ وہ تفسیر کی مثل ہے ، اور قرآن مجید تو اللہ تعالی کا کلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر عربی مبین میں نازل کیا گیا ہے ۔

تیسری :

الاحد اور الصمد اسماء حسنی میں سے دو عظیم اسم ہیں ۔

چوتھی :

سورۃ قل ھو اللہ احد 500 بار پڑھنے میں اور (لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) 1000 ہزار بار پڑھنے میں عدد کی تعیین کتاب وسنت میں وارد نہیں تو اس تعداد کا التزام کرنا

جائزنہیں ہے، لیکن آپ اس سورۃ اور آیت میں وہ عمل کریں جوکہ سنت صحیحۃ میں وارد ہے۔

سورۃ الاخلاص کی فضیلت :

قتادۃ بن نعمان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص رات کو قیام میں صرف قل ھواللہ احد پڑھتا تھا اس سے زیادہ کچھ نہیں پڑھتا تھا تو صبح کے وقت وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تزکرہ کیا گیا اور گویا کہ سائل نے اس سورۃ کو قلیل جانا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اس ذات کی قسم جس کہ ھاتھ میں میری جان ہے یقینا یہ سورۃ ثلث قرآن کے برابر ہے۔ صحیح بخاری (4627)۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ :

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میرا ایک پڑوسی رات کو قیام میں صرف قل ھواللہ احد ہی پڑھتا ہے، گویا کہ (سائل نے) اسے قلیل جانا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اس ذات کی قسم جس کہ ھاتھ میں میری جان ہے یقینا یہ سورۃ ثلث قرآن کے برابر ہے۔ مسند احمد (10965)۔

اور ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا : کیا تم میں کوئی ایک رات میں ثلث قرآن پڑھنے سے عاجز ہے، تو یہ بات صحابہ پر گراں گزری اور وہ کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کون طاقت رکھتا ہے کہ ایک ہی رات میں ثلث قرآن پڑھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ الواحد الصمد ثلث قرآن ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4628)۔

اور عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر تشریف لاتے تو قل ھواللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر سر اور چہرے سے شروع کر کے اپنے جسم پر جہاں تک ھاتھ جاتا اسے تین بار پھیرتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4630)۔

عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا امیر بنا کر بھیجا تو وہ اپنے لشکر والوں کو نماز پڑھاتا اور اس میں ہر رکعت قل ھواللہ احد پر ختم کرتا، جب وہ واپس پلٹے تو انہوں نے اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اسے پوچھو کہ یہ کام وہ کس لیے کرتا تھا، انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا اس لیے کہ یہ رحمن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ اسے یہ بتا دو اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6827)۔

عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی اور قل یاایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھتے اور وتروں سے فارغ ہو کر تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری بار آواز اونچی رکھتے۔ سنن النسائی حدیث نمبر (1721)۔

عقبۃ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا تو آپ فرمانے لگے اے عقبۃ بن عامر کیا میں تمہیں ایسی سورتیں نہ سکھاؤں جو کہ نہ تو توراۃ اور نہ ہی انجیل اور نہ ہی زبور اور نہ ہی فرقان میں ان کی مثل نازل کی گئی ہے، تو انہیں ہر رات پڑھا کرو وہ سورتیں قل ھواللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، اور قل اعوذ برب الناس ہیں۔

عقبۃ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ اس کے بعد میں انہیں ہر رات پڑھا کرتا تھا اور حق بھی یہی تھا کہ کسی بھی رات نہ چھوڑوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا تھا۔ مسند احمد حدیث نمبر (16810)۔

ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل ھواللہ احد پڑھتے ہوئے سنا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ واجب ہوگئی، تو صحابہ کرام کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہو گیا، نبی صلی اللہ نے فرمایا کہ اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ مسند احمد حدیث نمبر (7669)۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

جس نے دس مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھی اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے ۔ صحیح الجامع الصغیر (6472) ۔

توآپ تعداد اوروقت کی تعیین یا کیفیت کی تحدید کیے بغیر جوکہ شریعت میں وارد ہی نہیں جتنی تعداد میں چاہیں پڑھیں ۔

اور سورۃ الانبیاء کی آیت (لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین) کی فضیلت میں درج ذیل فضیلت وارد ہے :

سعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یونس علیہ السلام کی وہ دعا جوانہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی "لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین "جو کوئی بھی یہ دعا کسی چیز کے بارمیں مانگتا ہے تواللہ تعالی اس کی دعا قبول فرماتے ہیں ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3427) اور صحیح الجامع (3383) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ اگر کسی پر کوئی مصیبت اور آزمائش آجائے تووہ اسے پڑھے تو اسے اس سے نجات مل جائے گی وہ یونس علیہ السلام کی دعا ہے لاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظالمین

مستدرک حاکم اور صحیح الجامع (2605) میں بھی یہ حدیث ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ اور سب مسلمان بھائیوں کو علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے ، آمین ۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں برسائے ۔

واللہ تعالی اعلم.